S_1997_2_184_186

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

ٹوٹا رام

بنام۔

ریاست یو۔پی اور دیگران

9 جولائی 1997

کے۔راماسوامی اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز

اراضی کے حصول کا قانون، 1894:۔

دفعہ 28-اے- درخواست تحت- معیاد۔منعقد، رجوعی عدالت کے ذریعے ایوارڈ کے تاریخ سے تین ماہ کے اندر درخواست دیتا ہے- ایوارڈ کی مصدقہ نقل حاصل کرنے میں لگنے والے وقت کو تین ماہ کی مدت کی گنتی میں خارج کیا جانا چاہیے- یہ عرضی کہ تین ماہ کی حد ایوارڈ کے علم کی تاریخ سے شروع ہونا شروع ہوتی ہے، نا قابل برداشت ہے۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1997 کی خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 11171۔

1994 کے ڈبلیو پی، نمبر 12843 بتاریخ 19.11.96 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے آر۔سی۔سریواستو، محترمہ راچنا سریواستو اور محترمہ رانی چھابرا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ خصوصی اجازت کی درخواست الہ آباد عدالت عالیہ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے، جو 19 نومبر 1996 عرضی درخواست نمبر۔12843 / 94 میں دی گئی تھی۔

مانا جاتا ہے کہ اراضی کے حصول کے قانون، 1894 (مختصر طور پر، "ایکٹ") کی دفعہ 16 کے تحت حوالہ پر، ریفرنس عدالت نے 18 مئی 1990 کو اپنا فیصلہ اور فرمان منظور کیا۔ درخواست گزار نے 22 جولائی 1992 کو ایکٹ کی دفعہ 28-اے کے تحت ایک درخواست دائر کی جس میں کہا گیا کہ اسے 19 جولائی 1992 کو معلوم ہوا کہ زمینوں کے لیے ایک اور حوالہ معاوضے میں اضافہ کیا گیا ہے اور اس نے مذکورہ

بڑھتی ہوئی شرحوں پر معاوضے کا دعویٰ کیا کیونکہ اس نے اپنے علم کے تین ماہ کے اندر ایکٹ کی دفعہ 28-اے کی شق کے تحت درخواست دائر کی تھی۔ کلکٹر کے ساتھ ساتھ عدالت عالیہ نے بھی اس دلیل کو مسترد کر دیا ہے۔ غور کے لیے جو سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ کیا ایکٹ کی دفعہ 28-اے کے تحت درخواست کے مقصد کی حد علم کی تاریخ سے شروع ہوتی ہے۔ دفعہ 28-اے درج ذیل ہے:

"28- عدالت ایوارڈ کی بنیاد پر معاوضے کی رقم کا ازسرنو تعین-(1) جہاں اس حصے کے تحت کسی ایوارڈ میں عدالت درخواست گزار کو دفعہ 11 کے تحت کلکٹر کی طرف سے دی گئی رقم سے زیادہ معاوضے کی رقم کی اجازت دیتی ہے، وہ افراد جو دفعہ 4 ذیلی دفعہ (1) کے تحت اسی نوٹیفکیشن کے تحت آنے والی دیگر تمام زمینوں میں دلچسپی رکھتے ہیں اور جو کلکٹر کے ایوارڈ سے بھی ناراض ہیں، اس بات کے باوجود کہ انہوں نے دفعہ 18 کے تحت کلکٹر کو درخواست نہیں دی تھی، عدالت ایوارڈ کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر کلکٹر کو تحریری درخواست کے ذریعے اس بات کی ضرورت ہے کہ عدالت کی طرف سے دی گئی معاوضے کی رقم کی بنیاد پر ان کو ادا کی جانے والی معاوضے کی رقم کا دوبارہ تعین کیا جا سکتا ہے:

بشرطیکہ کلکٹر کو درخواست کے اندر تین ماہ کی مدت کی گنتی اس ذیلی دفعہ کے تحت کی جائے گی، جس دن ایوارڈ کا اعلان کیا گیا تھا اور ایوارڈ کی کاپی حاصل کرنے کے لیے مطلوبہ وقت کو خارج کر دیا جائے گا۔

(2) کلکٹر، ذیلی دفعہ (1) کے تحت درخواست موصول ہونے پر، تمام دلچسپی رکھنے والے افراد کو نوٹس دینے اور انہیں سماعت کا معقول موقع دینے کے بعد تحقیقات کرے گا اور درخواست گزاروں کو ادا کیے جانے والے معاوضے کی رقم کا تعین کرنے کا فیصلہ کرے گا۔

(3) کوئی بھی شخص جس نے ذیلی دفعہ (2) کے تحت ایوارڈ قبول نہیں کیا ہے، کلکٹر کو تحریری درخواست کے ذریعے یہ مطالبہ کر سکتا ہے کہ معاملہ کلکٹر کے ذریعے عدالت تعین کے لیے بھیجا جائے اور دفعہ 18 سے 28 توضیعات، جہاں تک ہو سکے، اس طرح کے حوالہ پر لاگو ہوں گی جیسا کہ وہ دفعہ 18 کے تحت کسی حوالہ پر لاگو ہوتے ہیں۔

اس کا پڑھنا واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ایک شخص جس کی زمین ایکٹ کی دفعہ (1)4 کے تحت جاری کردہ مشترکہ نوٹیفکیشن کے تحت حاصل کی گئی ہے لیکن جو دفعہ 18 کے تحت حوالہ کے علاج سے فائدہ اٹھانے میں ناکام رہا ہے، وہ معاوضے میں اضافہ کرنے والے عدالت فیصلے کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر تحریری درخواست دینے کا اہل ہے۔ اس عدالت کی طرف سے یہ تشریح کی گئی ہے کہ "عدالت" کا مطلب اصل سول دائرہ اختیار عدالت ہے جس کا حوالہ دفعہ 18 کے تحت ہوگا۔ تسلیم شدہ طور پر، ریفرنس

عدالت کا فیصلہ 18 مئی 1990 کو دیا گیا تھا، اس تاریخ سے حد بندی چلنا شروع ہوئی۔ دفعہ 28اے کی شق افراد کو ایوارڈ اور فرمان کی مصدقہ نقل اور ایوارڈ کی مصدقہ نقل حاصل کرنے میں لگنے والے وقت کو حاصل کرنے کا حق دیتی ہے اور حکم نامے کو تین ماہ کی مدت کی گنتی میں خارج کر دیا جائے گا۔ واضع بان کے پیش نظر، علم کا سوال پیدا نہیں ہوتا ہے اور اس لیے، درخواست گزار کی یہ درخواست کہ تین ماہ کی حد علم کی تاریخ سے شروع ہوتی ہے واضح طور پر غیر مستحکم ہے اور اسے قبول نہیں کیا جا سکتا۔ لہذا، عدالت عالیہ اس سلسلے میں اپنے فیصلے میں درست ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

آر۔ پی۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:16
I am the author of this document